© rasailojaraid.com

خبرنامہ

ادارہ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا مصحف

پاکستان کے ایک مبلغ اور عالم جناب منظور احمد چنیوٹی کو یمن کے ایک سفر کے دوران قرآن مجید کے اس نادر نسخہ کی دریافت کی سعادت نصیب ہوئی جس کے بارے میں یہ روایت ہے کہ وہ حضرت علی کرم اللہ وجہ کا لکھا ہوا ہے۔ یہ نسخہ شمالی یمن کی قدیم ترین مسجد الکبیر میں پایا گیا۔ اس تاریخی مصحف سے متعلق ان کے سفر کی روداد کا خلاصہ عمومی دلچسپی کے پیش نظر یہاں پیش کیا جا رہا ہے۔

اہل یمن نے اسلام قبول کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو وہاں کا گورنر مقرر فرمایا۔ حضرت علیؓ نے اپنے دورِ خلافت میں حضرت عبید اللہ بن عباس کو صنعاء کا گورنر بنا کر بھیجا اور قرآن مجید کا یہ نسخہ انہیں عنایت کیا۔ اس مصحف سے متعلق دستاویزی شہادت کے بموجب یہ نسخہ حضرت علیؓ، حضرت سلمان فارسیؓ اور حضرت زید بن ثابتؓ کا لکھا ہوا ہے۔ حضرت معاویہؓ کے دورِ حکومت میں جب وہاں نئے گورنر کا تقرر ہوا تو عبد اللہ بن عباس روپوش ہو گئے جب کہ ان کے بیٹے عبد الرحمان اور قثم شہید کر دیئے گئے۔ شہادت کے وقت قرآن مجید کا یہ نسخہ ان میں سے ایک کے ہاتھ میں تھا چنانچہ بعض اوراق پر خون کے دھبے آج بھی موجود ہیں۔ یہ واقعہ گورنر کی قیام گاہ پر پیش آیا تھا جہاں بعد میں ایک مسجد تعمیر کی گئی اور اس کا نام مسجد شہیدین رکھا گیا۔ اس وقت سے ۱۳۵۵ھ تک یہ نسخہ مسجد میں موجود رہا۔ اس کے بعد اسے صنعاء کی مسجد الکبیر میں منتقل کر دیا گیا۔ یہ مصحف کوفی رسم الخط میں ہرن کی جھلی سے بنے ہوئے دبیز کاغذ پر لکھا ہوا ہے۔ اس کا ابتدائی پارہ ضائع ہو چکا ہے اور دوسرے پارہ کی آیت قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ الخ سے شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح اٹھائیسویں پارہ کی سورۃ الحشر سے آگے کا حصہ موجود نہیں ہے۔ اس نسخہ کی ترتیب بالکل وہی ہے جو مصحفِ عثمانی کی ہے اور جو آج دنیا بھر کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسلمانوں کے پاس موجود ہے۔

مسجد الکبیر جس کے ساتھ ملحقہ لائبریری میں قرآن مجید کا یہ تاریخی نسخہ موجود ہے اس کی اپنی مستقل ایک تاریخی حیثیت ہے۔ یہ مسجد ۶ھ میں خود جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے تعمیر ہوئی تھی اور اس کے حدود کی تعیین بھی خود آپ نے فرمائی تھی جس کے نشانات پتھروں کی صورت میں آج بھی موجود ہیں۔ ۱۴۰۵ھ میں اس مسجد کے ساتھ مخطوطات کی ایک لائبریری قائم کی گئی اور قرآن مجید کا یہ نسخہ اس میں محفوظ کر دیا گیا۔ جرمن ماہرین کی ایک ٹیم نے پوری تحقیق کے بعد اس مصحف کی تاریخی حیثیت کی تصدیق کی۔ (مرسلہ ابو نافع فلاحی، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، دہلی، بحوالہ اردو ڈائجسٹ، ضیاء الحق شہید نمبر، لاہور)

دنیا کا سب سے وزنی نسخہ قرآن کریم

انگریزی ماہنامہ "اسلامک وائس" (بنگلور، انڈیا) کے شمارہ اپریل ۱۹۸۹ء میں شائع شدہ ایک اطلاع کے مطابق دنیا کا سب سے وزنی نسخہ قرآن مجید جلال پور، پاکستان، میں موجود ہے۔ اس کے ہر پارے کا وزن ۵۰ (پچاس) کلوگرام اور اس کا مجموعی وزن ۱۵۰۰ (پندرہ سو) کلوگرام ہے۔ نسخہ ہذا ایک پاکستانی خوش نویس جناب حاجی بشیر جلال پوری کا تحریر کردہ ہے۔ اس کی کتابت دو سال کے عرصے میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

نسخہ مذکور کی کتابت امریکہ سے درآمدہ ایک مخصوص کاغذ پر ہوئی ہے۔ اس کی روشنائی، کاغذ، جلد بندی اور اس میں استعمال شدہ مختلف رنگوں میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے صرف ہوئے ہیں۔ اس نسخے کی نمائش پاکستان کے ہر بڑے شہر میں کی جائے گی۔ بعد ازاں اس کو فیصل آباد، پاکستان میں واقع قرآنی عجائب خانہ کی تحویل میں بغرض حفاظت دے دیا جائے گا۔

(مرسلہ ڈاکٹر مقصود احمد، شعبۂ عربی، بڑودہ)

قرآن کریم کے معانی کی وضاحت پر ایک سیمنار

۱۸، ۱۹ جولائی ۱۹۸۹ء کو قاہرہ میں ایک سیمنار منعقد ہوا جس کا موضوع تھا "قرآن کریم کی توضیح و تفسیر"۔ سیمنار کو INTERNATIONAL INSTITUTE FOR ISLAMIC THOUGHT نے منعقد کیا تھا اور اس کا افتتاح انسٹی ٹیوٹ کے صدر جناب ڈاکٹر طٰہٰ جابر علوانی نے کیا۔ اس سیمنار میں طریقہ

© rasailojaraid.com